تعارف وتبصرہ

تبصرہ نگار: پروفیسر محمد یونس جنجوعہ

(۱)

نام کتاب : اللہ اور خدا مصنف: رشید اللہ یعقوب

ضخامت:272 صفحات ملنے کا پتہ: رحمۃ للعالمین ریسرچ سنٹر، مکان نمبر 8، زمزمہ سٹریٹ نمبر 3، زمزمہ، کلفٹن، کراچی

زیر تبصرہ کتاب مصنف کی حقیقت پسندی کا شاہکار ہے جس نے ۲۷۱ کتب حوالہ کے مطالعہ اور استفادہ کے بعد اسے تحریر کیا۔ مصنف کا موقف ہے کہ اللہ تعالیٰ کو خدا کہنا اور لکھنا درست نہیں۔ انہوں نے ان مختلف کتابوں اور فتاویٰ کا بھی حوالہ دیا ہے جن میں خدا کا لفظ ذات باری تعالیٰ کے لیے لکھنا جائز قرار دیا گیا ہے اور ان علماء کا بھی حوالہ دیا ہے جو اللہ تعالیٰ کے لیے لفظ خدا یا God جائز نہیں سمجھتے۔

فاضل مصنف کی تحقیق کا حاصل یہ ہے کہ ذات باری تعالیٰ کو صرف ان ناموں کے ساتھ ہی پکارنا چاہیے جن کا ذکر قرآن وحدیث میں مذکور ہے۔ یہی وجہ ہے کہ نہ تو رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں، نہ صحابہ کے دور میں اور نہ ہی تابعین اور تبع تابعین کے عہد میں اللہ کو خدا کے نام سے پکارا گیا۔ پس صحیح یہی ہے کہ ربّ کائنات کو اللہ کے نام سے ہی پکارا جائے۔ جہاں تک لفظ خدا کا تعلق ہے تو یہ لفظ پہلی مرتبہ چوتھی صدی ہجری میں شاہنامہ کے متعصب ایرانی مصنف فردوسی نے استعمال کیا، جس کی عرب اور اسلام دشمنی ڈھکی چھپی نہیں۔ چنانچہ جب برصغیر میں فارسی کا دور دورہ ہوا تو تحریر وتقریر میں لفظ خدا استعمال ہونے لگا، یہاں تک کہ علمائے اسلام اور مفسرین کرام نے بھی اپنی کتابوں میں اور قرآن مجید کے ترجمہ میں اللہ کا ترجمہ لفظ خدا سے کر دیا اور بارھویں تیرھویں صدی ہجری کے امام آلوسیؒ اور عبدالوہاب شعرانیؒ نے تو اس لفظ کے جواز میں یہ کہہ دیا کہ اللہ کو کسی بھی مذہب کے معبود کے نام سے پکار سکتے ہو (ہاں عقیدۂ توحید پر پورے خلوص کے ساتھ ایمان ضروری ہے)۔

مصنف اس پوری تفصیل کے بعد اس نتیجہ پر پہنچا ہے کہ ''اللہ'' سب کے نزدیک افضل واعلیٰ اور مجمع علیہ نام ہے۔ خالق کائنات کا یہ نام قرآن مجید میں ۲۶۹۷ مرتبہ آیا ہے۔ قرآن کا لفظ ہونے اور اسم ذات ہونے کی وجہ سے اس لفظ کے ساتھ اللہ کو پکارنا اولیٰ اور افضل ہے۔ اتنی بات واضح ہو جانے کے بعد اللہ کا ترجمہ خدا کرنا یا اللہ کی بجائے تحریر وتقریر میں خدا کا لفظ لانا مناسب نہیں۔ جن بزرگوں نے یہ لفظ اپنی کتابوں میں لکھا ہے ان کو غلط العام کے تحت لا کر معذور سمجھنا چاہیے اور ان کی نیت پر شبہ کرنا مناسب نہیں۔